



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

انسانِ محمدؐ کے دن مسجد میں اس وقت داخل ہو جب موذن دوسری اذان دے رہا ہو تو کیا وہ تجویہ المسجد پر ہے یا موذن کا جواب دے؟

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰہُمَّ لَا يَحْلُّ لِنَا دَنَاءٌ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، اَمَا بَعْدُ

اہل علم نے ذکر کیا ہے کہ جب انسانِ محمدؐ کے دن مسجد میں اس وقت داخل ہو جب موذن دوسری اذان دے رہا ہو، تو وہ تجویہ المسجد پر ہے اور موذن نہ ہوتا کہ وہ خطبہ سنتنے کے لیے فارغ ہو جائے کیونکہ خطبہ کا سنتنا واجب ہے اور موذن کی اذان کا جواب دینا سنت ہے اور سنت واجب کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔

هذا عندى والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اركان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 325

محدث فتویٰ